سوال

(14) بعض عالم تقلید کو فرض بتاتے ہیں اور آیت فاسئلوا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عالم تقلید کو فرض بتاتے ہیں اور آیت فاسئلوا[1] اھل الذکر اور آیت ی ایھا[2] الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم، میں اہل الذکر اور اولی الامر سے ائمہ مجتہدین مراد لیتے ہیں، کیا ان کی یہ بات صحیح ہے؟

---

[1] اہل ذکر سے پوچھ لو۔

[2] ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کی یہ بات صحیح نہیں ہے کیونکہ ان دونوں آیتوں سے تقلید کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے، ان دونوں آیتوں میں اہل الذکر اور اولی الامر سے ائمہ مراد نہیں ہیں، بلکہ پہلی آیت میں اہل الذکر سے مراد اہل کتاب ہیں اور اس آیت کے مخاطب کفار مکہ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی رسالت سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ محمد (ﷺ) تو آدمی ہیں، پیغمبر کیونکر ہوئے، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان کفار کو جواب دیا کہ پہلے بھی جتنے پیغمبر ہوئے سب آدمی ہی تھے، فرشتہ نہ تھے۔ اگر تم کو یہ بات معلوم نہ ہو تو یاد والوں یعنی اہل کتاب یہود و نصاریٰ سے دریافت کرلو، پوری آیت اس طرح پر ہے: وما[1] ارسلنا من قبلک الارجالا نوح الیھم فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم تعلمون (سورہ نحل) شاہ ولی اللہ صاحب اس کا ترجمہ اس طرح لکھتے ہیں، ونہ فرستادہ ایم پیش از تو مگر مردانے راکہ وحی می فرستادیم بسوئے ایشان پس سوال کنید از اہل کتاب اگر نمیدانید اور اس آیت کے فائدہ میں لکھتے ہیں کہ یعنی پیغمبران سابق آدمی بودند فرشتہ نہ بودند انتھی۔ اور شاہ عبدالقادر صاحب اس آیت کا ترجمہ اس طرح لکھتے ہیں، اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے یہی مرد بھیجے تھے کہ حکم بھیجتے تھے ان کی طرف، سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے، اگر تم کو معلوم نہیں، اور شاہ صاحب موصوف اس کے فائدہ میں لکھتے ہیں ''یاد رکھنے والے یعنی اہل کتاب، کہ اگلے احوال جانتے تھے۔

الحاصل بعض علماء کا اہل الذکر سے ائمہ مراد لینا اور اس آیت سے تقلید کو فرض بنانا نہایت غلط اور واہی بات ہے اور دوسری آیت میں اولوالامر کے معنی حکومت والے ہیں او ریہی معنی مراد بھی ہیں یعنی بادشاہ اسلام اور حاکم جو صاحب حکومت او ربااختیار ہوتے ہیں، شاہ ولی اللہ صاحب اس آیت کا ترجمہ اس طرح لکھتے ہیں، اے[2] مومنان فرمانبرداری کنید خدارا و فرمانبرداری کنید پیغامبر را و فرمانروایان را از جنس شما اور شاہ عبدالقادر صاحب اس طرح لکھتے ہیں، اے ایمان والو! حکم مانو اللہ اور اس کے رسول کا، اور ان

کا جو تم میں سے اختیار والے ہیں اور فائدہ میں لکھتے ہیں ''اختیار والے بادشاہ اور قاضی اور جو کسی کام پر مقرر ہوں ان کے حکم پر چلنا ضرور ہے الخ۔

پس بعض علماء کا اس دوسری آیت میں اولی الامر سے ائمہ مجتہدین مراد لینا اور اس سے تقلید ائمہ مجتہدین کی فرض بتانا بالکل غلط ہے ، کیونکہ ائمہ مجتہدین میں سے کوئی بھی صاحب حکومت نہیں تھے اور اگر بالفرض ان میں کوئی صاحب حکومت و بااختیار ہوتا بھی تو بھی اس آیت سے اس کی تقلید کرنے کا ثبوت نہیں ہوتا ہے ہاں اس آیت سے اس کے زیر حکومت رعایا پر اسکے حکم کا ماننا فرض اور ضروری ہوتا اور یہ بھی اس کے حاکم ہونے کی وجہ سے ، نہ کہ اس کے امام دین ہونے کے سبب سے اور حاکم کا حکم ماننا اور بات ہے او رمسائل دینیہ میں اس کی تقلید کرنا اور بات ، دیکھو مثلاً سلطان روم کی تمام رعایا جو ان کے زیر حکومت ہیں ، ان کے حکم ماننے کو ضروری سمجھتے ہیں اور مانتے بھی ہیں مگر نہ ان کی تقلید کو ضروری سمجھتے ہیں اور نہ ان کے مقلد ہیں۔

المختصر تقلید نہ تو کسی آیت قرآنیہ سے ثابت ہے اور نہ کسی حدیث سے اور نہ کسی امام نے اپنی تقلید کرنے کی اجازت دی ہے ، تقلید کے بطلان میں بہت اچھے اچھے رسالے تصنیف ہو چکے ہیں اس کے بطلان کی وجوہ مفصل طور پر دیکھنا ہو تو ان رسالوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے ، کتبہ علی محمد عفی عنہ۔

[1] ہم نے آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے ہیں اگر تم کو اس بات کا علم نہیں تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔

[2] اے مومنو! خدا کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنی جنس کے بادشاہوں اور حاکموں کی فرمانبرداری کرو۔

فتاوی نذیریہ

جلد01